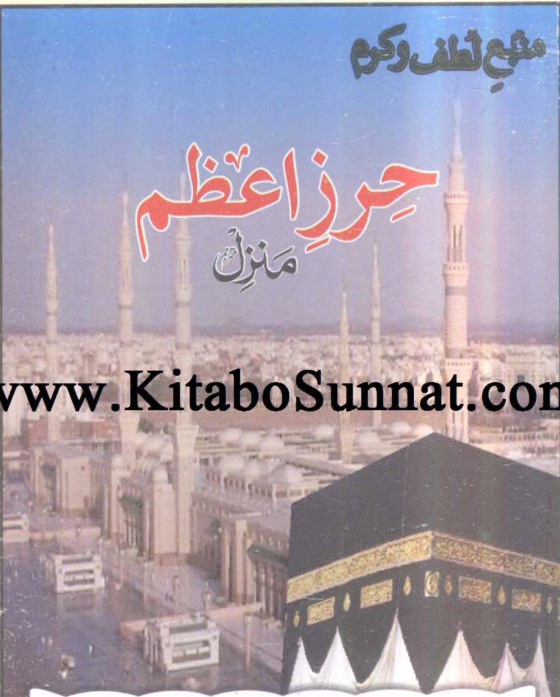
منبعِ لطف وکرم

حِرزِ اعظم

منزل



ناشر: دارالفلاح فیض روڈ مسلم ٹاؤن لاہور
042-35844985
0333-4407395

دارالفلاح

مسلمانوں میں دینی تعلیمات سیکھنے کا شعور و احساس پیدا کرنے اور اس سلسلے میں اُن کی عملی رہنمائی کے جذبۂ صادقہ کے تحت اکتوبر 2003ء میں ''دارالفلاح'' کی بنیاد رکھی گئی۔ ہماری اکثریت عصری تعلیم میں مشغولیت، کاروباری مصروفیات، مناسب رہنمائی میسر نہ ہونے اور دیگر بہت سی وجوہات کی بنا پر اسلامی تعلیمات سے بالکل نا آشنا ہے۔ نیز چوں کہ کتاب و سنت کی تعلیمات کو ہمارے نظام و نصاب تعلیم کا باقاعدہ حصہ نہیں بنایا گیا، اس وجہ سے بھی ہماری اکثریت جہالت کا شکار اور دین سے بہت دور ہو چکی ہے۔

کورسز کا تعارف

''دارالفلاح'' بنیادی طور پر ایک تعلیمی ادارے کے طور پر معرضِ وجود میں آیا ہے اور تعلیم و تدریس کے میدان ہی کو خدمتِ دین و امت کے لیے منتخب کیا ہے لہٰذا اس نے تعلیمات اسلامیہ کی ترویج و اشاعت کے لیے درج ذیل تعلیمی و تدریسی کورسز ترتیب دیئے ہیں:

1- قرآن و سنت سٹڈی کورس (ریگولر کلاسز)

اس کورس کا پہلا مقصد تو یہ ہے کہ جو لوگ قرآن مجید بالکل نہیں پڑھے ہوئے یا غلط پڑھتے ہیں اُن میں درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کی

منبعِ لطف وکرم

حِرزِ اعظم

(منزل)

پروفیسر ڈاکٹر محمّد مزمّل احسن شیخ حفظہ اللہ

ناشر: دارُ الفلاح
فیض روڈ مسلم ٹاؤن لاہور
0333-4407395

نام کتاب : حِرزِ اعظَم (منزل)

مرتبہ : پروفیسر ڈاکٹر محمد مزمل احسن شیخ حفظہ اللہ

ناشر : دارالفلاح

اشاعت : جمعۃ المبارک ذوالحجہ 1436ھ

ڈیزائننگ : قاری عبدالصمد ثاقب دارالفلاح
شہباز الحسن

پرنٹنگ فِکس ڈاٹ پرنٹرز اینڈ پبلشر 0300-4240426

اگر آپ تقسیم کرنا چاہتے ہیں تو درج ذیل پتے سے
لاگت پر حاصل کر سکتے ہیں تعداد کم از کم ایک سو ہونی چاہیے

دارالفلاح فیض روڈ مسلم ٹاؤن لاہور 0333-4407395

بسم الله الرحمن الرحیم

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ ، نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا. مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِىَ لَهٗ ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

''یقیناً ہر قسم کی حمد اللہ ہی کے لیے ہے۔ ہم اس کی حمد کرتے ہیں اور ہم اسی سے مدد کے طالب ہیں اور ہم اسی سے بخشش مانگتے ہیں۔ اور ہم اللہ ہی کی پناہ میں آتے ہیں اپنے نفسوں کے شرور (شرارتوں) سے اور اپنے اعمال کے برے انجام سے

(بھی) اللہ تعالیٰ جسے ہدایت دے، اُسے کوئی گم راہ نہیں کرسکتا۔ اور جسے اللہ (شامتِ اعمال کی وجہ سے) گم راہی دے، اُسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

تکلیفیں، پریشانیاں اور مصیبتیں انسانی زندگی کا حصہ ہیں، حسد اور نظرِ بد کے بُرے اثرات، آسیب، جادو اور جنات وغیرہ کے حملے بھی انھی مصیبتوں اور تکلیفوں میں سے ہیں۔ اسلام نے ان کے بارے میں جو تعلیمات دی ہیں اُن میں:

① ایک تو یہ ہے کہ یہ عام بیماری اور پریشانی کی طرح اللہ کی مرضی سے ہی اثر انداز ہوتی ہیں اپنی مرضی سے نہیں اگر اللہ تعالیٰ نہ چاہے

تو ان کا انسان پر کسی قسم کا کوئی اثر نہیں ہوگا۔ یعنی عقیدہ یہ ہونا چاہیے کہ کوئی پریشانی اللہ کے حکم کے بغیر نہیں آسکتی۔

② دوسرا یہ کہ ان کے ممکنہ اثرات سے (پیشگی طور پر بچنے کے لیے یا اثرات واقع ہوجانے کے بعد) اپنے آپ کو بچانے کے لیے شریعتِ اسلامیہ نے کچھ ہدایات دی ہیں جن پر عمل پیرا ہونے سے بندۂ مومن یقینی طور پر ان کے بُرے اثرات سے محفوظ ہوجاتا ہے۔

ان ہدایات کا خلاصہ یہ ہے۔

① آدمی شرک اور شرکیہ عقائد و نظریات کو سمجھے اور اُن سے مکمل طور پر اجتناب کرے۔ نیز اس کے برعکس عقیدۂ توحید کو خوب اچھی طرح سمجھے، جانے اور اُسی پر عمل کرے، اُسے اپنا اوڑھنا اور بچھونا بنائے۔ اور یاد رکھیں کہ شرک تہ در تہ اندھیروں کا مجموعہ ہے اور آدمی کو جہنم کا

ایندھن بنا دیتا ہے جب کہ ''توحید'' نور ہی نور ہے اور آدمی کو اللہ کی جنت میں داخل کرنے کا ذریعہ۔

② بدعات، خرافات اور توہمات سے بچے اور سنتِ رسول ﷺ کو اپنائے۔ اپنے عام معاملات اور معمولاتِ زندگی میں خود بھی رسولِ کریم ﷺ کی مخالفت سے بچے اور اپنے گھر والوں کو بھی بچائے۔

③ پانچ وقت نمازوں کی پابندی کرے۔ اول وقت میں، جماعت کے ساتھ اور سنتِ رسول ﷺ کے مطابق نماز ادا کرے۔ تکبیر تحریمہ اور صفِ اول کا اہتمام کرے۔

④ اپنے فرائض کو یعنی اس کے ذمے دوسروں کے جو حقوق ہیں انھیں یقینی طور پر ادا کرنے کی پوری کوشش کرے، خصوصاً والدین کے حقوق کا خیال رکھے، اُن کی خدمت میں کوتاہی نہ کرے، انھیں

ستانے اور ناراض کرنے سے ہمیشہ گریز کرے (کہ والدین کو ناراض رکھنے والا کبھی سرخرو نہیں ہوسکتا)۔ اسی طرح بیوی بچوں، بھائیوں بہنوں اور دیگر قرابت داروں کے حقوق کا پورا خیال رکھے۔

5 حلال کمائی کا اہتمام کرے اور حرام سے کلیتہً اجتناب کرے کیوں کہ اگر کمائی حرام ہوگی تو عبادات، دعائیں اور ورد وظیفے سب ضائع ہوجائیں گے۔

6 نمازوں کے بعد کے مسنون اَذکار، صبح وشام کی دعائیں اور وظیفے، رات کو سوتے وقت کے مسنون اَذکار اور دم، دن بھر کے معمولات اور ہر خاص کام کی مخصوص دعا ایک بندہ مسلم کی ڈھال ہیں۔ یہ اُسے شیطان کے ہر حملے سے بچانے میں...... اللہ کے فضل

وکرم سے ...... خاص قوت اور مقام رکھتے ہیں؛ لہٰذا ان میں پوری محنت کرے۔ دعائیں یاد نہ ہوں تو یاد کرنے کی کوشش کرے یا پھر کتاب سے دیکھ کر پڑھ لے۔

⑦ تلاوتِ قرآنِ مجید کا بھی بہت حد اور ممکن حد تک اہتمام ہونا چاہیے۔ نیز تلاوت کے ساتھ ساتھ اُس کے ترجمے اور معانی کو سمجھنے کی بھی مسلسل کوشش کرتے رہنا چاہیے۔

ہمارے ہاں لوگ جب حسد، نظرِ بد، جادو ٹونہ اور جنات وغیرہ کا شکار ہو جاتے ہیں تو فوراً اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف رجوع کرنے، توبہ واستغفار کرنے اور اپنی غلطیوں کی اِصلاح کی بجائے ''بابوں'' جعلی ''عاملوں'' اور نجومیوں کی طرف بھاگتے ہیں جو روپے پیسے کی بربادی کے ساتھ ساتھ ایمان ...... جو پہلے بھی کمزور یا نہ

ہونے کے برابر ہوتا ہے...... پر تباہی لاتے ہیں۔

قرآنِ مجید کی آیات پر مشتمل یہ وظیفہ جو "حرزِ اعظم"...... انتہائی مضبوط دفاع...... کہلاتا ہے اور رسولِ مکرم نبیٔ معظم ﷺ کی سنتِ مطہرہ سے ثابت ہے، اپنے اُن مسلمان بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں باترجمہ پیش کیا جا رہا ہے جو اس قسم کے مسائل کا شکار ہیں۔ وہ دن میں کم از کم ایک بار (صبح نمازِ فجر کے بعد زیادہ بہتر ہے) اور ممکن ہو تو نمازِ مغرب کے بعد بھی مکمل یکسوئی اور اللہ تعالیٰ پر مکمل بھروسے کے ساتھ اس کی مسلسل تلاوت کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ وہ ان مسائل سے نکل آئیں گے اور اس وظیفے کو زندگی بھر جاری رکھنے سے کبھی دوبارہ اس قسم کی صورتِ حال کا شکار نہیں ہوں گے۔

”حرزِ اعظم“ باترجمہ کی یہ پیشکش ہمارے اُستاذِ گرامی ”پروفیسر ڈاکٹر محمد مزمل احسن شیخ“ (حفظہ اللہ تعالیٰ) کی طرف سے ہے۔ قارئینِ کرام ہمارے اُستاذِ محترم، اُن کے والدین و اساتذہ اور تمام گھرانے کو خصوصی طور پر دعاؤں میں یاد رکھیں۔ دارالفلاح کے لیے کامیابی اور ترقی کی دعائیں کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارا سب کا حامی و ناصر ہو۔

وصلی اللّٰہ وسلم وبارک علی نبینا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

حافظ عبدالوحید حفظہ اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِكْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی
اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

تین مرتبہ: ([illegible] ۵۰۸۸)

"اللہ کے نام کے ساتھ جس نام کی برکت سے کوئی شے نقصان نہیں پہنچا سکتی، خواہ زمین میں ہو یا آسمان میں اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔"

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

تین مرتبہ: ([illegible] ۲۷۰۹)

"میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی مخلوق کے شر سے۔"

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

"میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی، جو خوب سننے اور جاننے والا ہے

تین مرتبہ

شیطان مردود (کے شر) سے (بچنے کے لیے)

① بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ بہت مہربان نہایت

الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاكَ نَعۡبُدُ

رحم کرنے والا ہے۔ بدلے کے دن کا مالک ہے۔ ہم صرف آپ کی ہی عبادت

وَ اِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ

کرتے ہیں اور صرف آپ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں ہدایت دیں راستے

الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡهِمۡ ۙ۬

سیدھے کی، ان لوگوں کے راستے کی جن پر آپ نے انعام کیا ...

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ﴿٧﴾ (الفاتحہ)

نہ ان کا جن پر غضب ہوا، اور نہ ان کا جو گم راہ ہوئے۔ (آمین)

② بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ﴿١﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى

الف لام میم۔ یہ کتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں، ہدایت ہے

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ

متقیوں کے لیے۔ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں، اور وہ قائم کرتے ہیں

وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣﴾

نماز، اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ

اور جو لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں جو آپؐ پر نازل کیا گیا، اور جو آپؐ سے

مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ﴿۴﴾

پہلے نازل کیا گیا، اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ

وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں، اور وہی لوگ

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ (البقرۃ: ۱تا۵)

ہیں فلاح پانے والے۔

③ وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اور تمہارا معبود یکتا معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں

الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ﴿١٦٣﴾ ع (البقرة:۱٦٣)

بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا۔

④ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ لَا

اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، سب کو تھامنے والا، نہ اسے

تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ

اُونگھ آتی ہے، اور نہ نیند، اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور

مَا فِي الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِيۡ يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ

جو زمین میں ہے، کون ہے جو سفارش کرے؟ اس کے پاس اس کے

اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَ مَا

اذن کے بغیر، وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے، اور جو ان

خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا

کے پیچھے ہے، اور وہ نہیں احاطہ کر سکتے اس کے علم میں سے کسی چیز کا مگر

بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ

جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی سمائے ہوئے ہے آسمانوں اور

الْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ

زمین کو ، اور اس کو ان (آسمانوں اور زمین) کی حفاظت نہیں تھکاتی، اور وہ بلند مرتبہ،

الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ

عظمت والا ہے۔ زبردستی نہیں دین میں، بے شک ہدایت سے گمراہی

الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ

جُدا ہوگئی ہے، تو جو طاغوت کا انکار کرے، اور اللہ پر ایمان

وَ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

لائے، پس تحقیق اس نے حلقے کو مضبوطی سے تھام لیا،

الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾

جوٹوٹنے والا نہیں ، اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ

اللہ ولی (حمایتی) ہے اُن کا جو لوگ ایمان لائے ، وہ انہیں نکالتا ہے

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ

اندھیروں سے روشنی کی طرف، اور جو لوگ کافر ہوئے ان کے

الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى

ساتھی شیطان (گمراہ کرنے والے ہیں)، وہ انہیں نکالتے ہیں روشنی سے

الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

اندھیروں کی طرف، یہی لوگ جہنمی ہیں، وہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾ (البقرۃ: ۲۵۵)

اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

⑤ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اِنْ

اللہ ہی کے لیے ہے جو آسمانوں اور جو زمین میں ہے، اور اگر تم

تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ

ظاہر کرو جو تمہارے دلوں میں ہے، یا تم اسے چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب

بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ

لے گا، پھر جس کو وہ چاہے بخش دے، اور جس کو وہ چاہے عذاب دے،

يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ

اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ رسول ﷺ نے مان لیا

الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ

جو کچھ اس کی طرف اُترا اس کے رب کی طرف سے اور مومنوں

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ

نے (بھی)، سب ایمان لائے اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر، اور اس کی

وَكُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ

کتابوں پر، اور اس کے رسولوں پر۔ ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک میں

مِّنْ رُّسُلِهٖ ۚ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۗ

بھی فرق نہیں کرتے، اور انہوں نے کہا ہم نے سُنا اور ہم نے اطاعت کی،

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا

آپ کی بخشش چاہیے اے ہمارے رب! اور آپ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا

اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی گنجائش کے مطابق، اس کے لیے (اجر)

مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ

ہے جو اس نے کمایا، اور اس پر (عذاب) ہے جو (گناہ) اس نے کمایا،

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ

اے ہمارے رب! ہمیں نہ پکڑ، اگر ہم بھول جائیں یا ہم چوک جائیں

رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا

اے ہمارے رب! ہم پر بوجھ نہ ڈال، جیسے آپ نے ڈالا

حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَ لَا

ہم سے پہلے لوگوں پر، اے ہمارے رب! ہم سے نہ اُٹھوائیں

تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَ اعْفُ

جس کی ہم کو طاقت نہیں، اور آپ درگزر کریں ہم سے، اور

عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰنَا

ہمیں بخش دیں، اور ہم پر رحم کریں، آپ ہمارے آقا ہیں

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ ع

پس آپ ہماری مدد کریں کافروں کی قوم پر۔ (البقرہ:۲۸۴تا۲۸۶)

⑥ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لا وَ الْمَلٰٓئِكَةُ

اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور فرشتوں

وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اور علم والوں نے بھی، (وہی) قائم رکھنے والا ہے اعتدال کے ساتھ، اس کے سوا

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ ﴿١٨﴾ (آل عمران ١٨)

کوئی معبود نہیں، زبردست غالب حکمت والا ہے۔

⑦ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں

وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

اور زمین کو چھ دن میں، پھر اس نے قرار فرمایا عرش پر،

الْعَرْشِ ۟ قف يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ

دن ڈھانکتا ہے رات کو، اس کے پیچھے وہ (دن) دوڑتا

حَثِيْثًا ۙ وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ

ہوا آتا ہے، اور سورج اور چاند اور ستارے اس کے حکم سے

مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ؕ

مسخر ہیں، یاد رکھو اُسی کے لیے ہے پیدا کرنا اور حکم دینا، اللہ

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ

برکت والا ہے، سارے جہانوں کا رب ہے۔ تم اپنے رب کو پکارو گڑ گڑا کر

تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ ۚ

اور آہستہ سے، بے شک وہ حد سے گزرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا

اور نہ تم فساد مچاؤ زمین میں اس کی اصلاح کے بعد،

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ

اور تم اُسے پکارو ڈرتے اور اُمید رکھتے ہوئے، بے شک اللہ کی رحمت قریب ہے

مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ (الاعراف ۵۴-۵۶)

نیکی کرنے والوں کے۔

⑧ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا

آپ کہہ دیجیے تم پکارو اللہ (کہہ کر) یا رحمٰن (کہہ کر) جس طرح بھی

تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَ لَا تَجْهَرْ

تم پکارو گے اُسی کے لیے ہیں سب اچھے نام، اور نہ تم اپنی نماز میں (آواز

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ

بہت) بلند کرو اور نہ اس میں بالکل پست کرو (بلکہ) اسی کے درمیان

سَبِيلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ

کا راستہ ڈھونڈ و۔اور آپ ﷺ کہہ دیں تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، وہ

وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ

جس نے کوئی اولاد نہیں بنائی، اور سلطنت میں اس کا کوئی شریک نہیں، اور نہ اس کا

لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ﴿۱۱۱﴾ بنی اسرائیل۔۱۱۰ تا ۱۱۱

کوئی مددگار ہے ناتوانی کے سبب، اور خوب اس کی بڑائی (بیان) کرو۔

⑨ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّأَنَّكُمْ

کیا تم خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں بیکار پیدا کیا؟ اور یہ کہ تم

إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ

ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے؟۔ پس بلند تر ہے اللہ حقیقی بادشاہ،

الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿١١٦﴾

اس کے سوا کوئی معبود نہیں، عزت والے عرش کا رب۔

وَ مَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ

اور جو کوئی پکارے اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود، اس کے پاس اس کے لیے کوئی سند

بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

نہیں، یقیناً اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے، بے شک کامیابی نہیں

الْكٰفِرُوْنَ ﴿١١٧﴾ وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ

پائیں گے کافر۔ اور آپ ﷺ کہیں، اے میرے رب! مجھے بخش دیں

خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾ (المومنون ۱۱۵۔۱۱۸)

اور مجھ پر رحم فرمائیں، اور آپ بہترین رحم کرنے والے ہیں

⑩ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾

قسم ہے پرا جما کر صف باندھنے والے (فرشتوں) کی۔ پھر جھڑک کر،

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾

ڈانٹنے والوں کی۔ پھر قرآن تلاوت کرنے والوں کی۔ بے شک تمہارا معبود ایک

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ

ہی ہے۔ رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا، اور جو ان دونوں کے درمیان

الْمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ

ہے، اور رب ہے مشرقوں (مقاماتِ طلوع) کا۔ بے شک ہم نے مزین کیا

ۣالْكَوَاكِبِ ۙ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾

ہے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی زینت سے۔ اور ہر سرکش شیطان سے محفوظ کیا۔

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ

(اور) وہ ملاءِ اعلیٰ (اوپر کی مجلس) کی طرف کان نہیں لگا سکتے بلکہ ہر طرف سے

كُلِّ جَانِبٍ ۖ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾

بھگانے کو (انگارے) مارے جاتے ہیں۔ اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے۔

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ

سوائے اس کے جو اُچک کر لے بھاگا تو اس کے پیچھے لگا

شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ (الصفت ۱ تا ۱۰)

ایک دہکتا ہوا انگارا۔

11 يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ

اے گروہِ جن اور انس اگر تم سے ہو سکے کہ تم آسمانوں اور

تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

زمین کے کناروں سے نکل بھاگو تو (ذرا) نکل کر تو بھاگو

فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ﴿۳۳﴾

تم زور کے سوا نہ نکل بھاگو گے (اور زور تم میں ہے ہی نہیں)۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ یُرْسَلُ

تو اپنے ربّ کی کون کون سی نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟۔ تم پر بھیج

عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۬ وَّ نُحَاسٌ فَلَا

دیا جائے گا، ایک شعلہ آگ سے اور دھواں، تو نہ

تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ (الرحمٰن ۳۳تا۳۵)

تم مقابلہ کرسکو گے۔

⑫ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ

اگر ہم نازل کرتے یہ قرآن کسی پہاڑ پر تو تم اس کو اللہ کے

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ

خوف سے دبا (جھکا) ہوا ٹکڑے ٹکڑے دیکھتے، اور یہ

الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ

يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

غور وفکر کریں۔ وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں،

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ

جاننے والا پوشیدہ کا اور آشکارا کا، وہ بڑا مہربان،

الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

نہایت رحم کرنے والا ہے۔ وہ اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ

(وہ حقیقی) بادشاہ ہے، (ہر عیب سے) نہایت پاک ہے، سلامتی والا، امن

الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

دینے والا، نگہبان، بڑا زبردست، بڑا غالب بڑائی والا، اللہ پاک ہے، اس سے جو

يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

وہ شریک کرتے ہیں۔ وہ اللہ ہے خالق، ایجاد کرنے والا، صورتیں بنانے والا

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ

اس کے ہیں (سب) اچھے نام، اسی کی پاکیزگی بیان

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ

کرتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، اور وہ بڑا غالب

الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾ ع (الحشر ۲۱۔۲۴)

حکمت والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

13 قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ

آپ ﷺ فرمادیں مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے اس

الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝۱

(قرآن) کو سنا تو انہوں نے کہا بے شک ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے۔

یَّهْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ

اور وہ ہدایت کرتا ہے رُشد کی طرف، تو ہم اس پر ایمان لائے، اور ہم

بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝۲ وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا

اپنے رب کے ساتھ ہرگز کوئی شریک نہ ٹھہرائیں گے۔ اور یہ کہ ہمارے رب

اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا ۝۳ وَّ اَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ

کی شان برتر ہے، اس نے نہیں بنایا کسی کو اپنی بیوی اور نہ اولاد۔ اور یہ کہ ہم

سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ۝۴ (الجن ۱ تا ۴)

میں سے بے وقوف اللہ پر بڑھا چڑھا کر باتیں کہتے تھے۔

(14) بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَۙ ① لَاۤ اَعۡبُدُ مَا

کہہ دیجیے اے کافرو!۔ میں عبادت نہیں کرتا جس کی تم عبادت

تَعۡبُدُوۡنَۙ ② وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ③

کرتے ہو۔اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔

وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡۙ ④ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ

اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم عبادت کرتے ہو۔اور نہ تم عبادت کرنے والے

مَاۤ اَعۡبُدُؕ ⑤ لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ⑥

ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔تمہارے لیے تمہارا دین میرے لیے میرا دین۔

(15) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ۵

کہہ دیجیے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے (کسی کو)

وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ ع

جنا اور نہ (کسی نے) اس کو جنا۔ اور اس کا کوئی ہم سر نہیں۔

(16) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ﴿۲﴾

کہہ دیجیے میں پناہ میں آتا ہوں صبح کے رب کی۔ اس کے شر سے جو اس نے

وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَ مِنْ شَرِّ

پیدا کیا۔ اور اندھیرے کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں

النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے

اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

جب وہ حسد کرے۔

(17) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾

کہہ دیجیے میں پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔

اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ۬ الْخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾

لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے، چھپ کر حملہ کرنے والے کے شر سے

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾

جو وسوسے ڈالتا ہے لوگوں کے دلوں میں۔

مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾

جنوں میں سے اور انسانوں میں سے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اَللّٰھُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ ○

اے اللہ مجھ سے میری قبر کی وحشت دُور فرما۔

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ

اے اللہ مجھ پر عظمت والے قرآن کے ذریعہ رحم فرما۔

وَاجْعَلْہُ لِیْٓ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّھُدًی وَّرَحْمَۃً ○

اور اس کو میرے لیے مقتدا اور نُور اور ہدایت اور رحمت والا بنا۔

اَللّٰھُمَّ ذَکِّرْنِیْ مِنْہُ مَا نَسِیْتُ

اے اللہ اس کے اندر جو میں بھول گیا ہوں وہ مجھے یاد دلا

وَعَلِّمْنِیْ مِنْہُ مَا جَھِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَہٗ

اور جو مجھے نہیں معلوم وہ مجھے سکھا دے اور اس کی تلاوت کرنے کی

اٰنَآءَ الَّیْلِ وَاٰنَآءَ النَّھَارِ

مجھے توفیق عطا فرما۔ رات کی گھڑیوں میں اور دن کی گھڑیوں میں

وَاجْعَلْہُ لِیْ حُجَّۃً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ○

اے سب جہانوں کے پالنے والے اس کو میرے لیے دلیل بنا۔

اسماء الحسنٰی کو پڑھنے کا طریقہ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے اسماءِ حُسنٰی جن کے ساتھ دعا مانگنے کا ہمیں حکم دیا گیا ہے ننانوے نام ہیں جو شخص ان کا احاطہ کرے گا (ان کو یاد کرلے گا اور پڑھتا رہے گا) اور ان کے مطابق اپنا اَخلاق بنائے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اسی حدیث کے دوسرے الفاظ ہیں کہ وہ ضرور جنت میں جائے گا۔

جب ان اسماءِ حُسنٰی کی تلاوت کرنا چاہیں تو هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ تک مسلسل پڑھتے جائیں ہر اسم کے آخر میں پیش پڑھیں اور دوسرے اسم سے ملا دیں جس نام پر سانس لینے کے لیے رکیں اس کو آگے نہ ملائیں اور دوسرا نام اَلْ سے شروع کریں، اگر کسی خاص نام کا وظیفہ پڑھیں تو شروع میں یارحمٰن پڑھیں یاالرحمٰن نہ پڑھیں اس طرح تمام اسماء کو سمجھ لیں!

(حصن حصین)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہی اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِيْمُ	اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ	اَلسَّلٰمُ
مہربان	رحم کرنے والا	بادشاہ	پاکیزہ	امن دینے والا
اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَيْمِنُ	اَلْعَزِيْزُ	اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَكَبِّرُ
ایمان دینے والا	بڑا نگہبان	غلبہ دینے والا	جبر والا	بڑائی والا
اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْقَهَّارُ
بنانے والا	پیدا کرنے والا	صورت دینے والا	بہت بخشنے والا	بہت غلبے والا
اَلْوَهَّابُ	اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِيْمُ	اَلْقَابِضُ
بہت دینے والا	روزی دینے والا	کھولنے والا	جاننے والا	بند کرنے والا
اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ	اَلْمُذِلُّ
رزق کھولنے والا	پست کرنے والا	بلند کرنے والا	عزت والا	خوار کرنے والا

السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ	الْحَكَمُ	الْعَدْلُ	اللَّطِيْفُ
سننے والا	دیکھنے والا	حاکم	عدل کرنے والا	باریک بین
الْخَبِيْرُ	الْحَلِيْمُ	الْعَظِيْمُ	الْغَفُوْرُ	الشَّكُوْرُ
خبردار	بردبار	عظمت والا	بخشنے والا	شکر پسند
الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ	الْحَفِيْظُ	الْمُقِيْتُ	الْحَسِيْبُ
بہت بلند	بہت بڑا	حفاظت کرنے والا	قوت دینے والا	کفایت کرنے والا
الْجَلِيْلُ	الْكَرِيْمُ	الرَّقِيْبُ	الْمُجِيْبُ	الْوَاسِعُ
انتہائی بزرگ	کرم کرنے والا	نگہبان	قبول کرنے والا	فراخی دینے والا
الْحَكِيْمُ	الْوَدُوْدُ	الْمَجِيْدُ	الْبَاعِثُ	الشَّهِيْدُ
حکمت والا	دوست بڑا	بہت بزرگ	اٹھانے والا	گواہ

اَلْحَقُّ	اَلْوَكِيْلُ	اَلْقَوِيُّ	اَلْمَتِيْنُ	اَلْوَلِيُّ
سچا	کارساز	طاقت والا	مضبوط	دوست
اَلْحَمِيْدُ	اَلْمُحْصِي	اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُعِيْدُ	اَلْمُحْيِي
قابل تعریف	گھیرنے والا	پہلے پیدا کرنے والا	دوبارہ پیدا کرنے والا	زندہ کرنے والا
اَلْمُمِيْتُ	اَلْحَيُّ	اَلْقَيُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ	اَلْمَاجِدُ
مارنے والا	ہمیشہ سے زندہ	ہمیشہ رہنے والا	پانے والا	بزرگی والا
اَلْوَاحِدُ	اَلْاَحَدُ	اَلصَّمَدُ	اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ
ایک	یکتا	بے نیاز	قدرت والا	اقتدار والا
اَلْمُقَدِّمُ	اَلْمُؤَخِّرُ	اَلْاَوَّلُ	اَلْآخِرُ	اَلظَّاهِرُ
آگے کرنے والا	پیچھے کرنے والا	سب سے پہلے	سب سے پیچھے	آشکارا

اَلْبَاطِنُ	اَلْوَالِی	اَلْمُتَعَالِی	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ
پوشیدہ	کارساز	برتر	احسان کرنے والا	توبہ قبول کرنے والا
اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ	اَلرَّءُوْفُ	مَالِکُ الْمُلْکِ	
بدلہ لینے والا	معاف کرنے والا	نرمی کرنے والا	مالک ملک کا	
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ		
صاحب بزرگی اور بخشش والا	عدل کرنے والا	جمع کرنے والا		
اَلْغَنِیُّ	اَلْمُغْنِی	اَلْمَانِعُ	اَلنَّافِعُ	اَلضَّآرُّ
بے پرواہ	دولتمند کرنے والا	منع کرنے والا	نفع دینے والا	ضرر دینے والا
اَلنُّوْرُ	اَلْهَادِی	اَلْبَدِیْعُ	اَلْبَاقِی	اَلْوَارِثُ
روشنی والا	راہ دکھانے والا	نیا پیدا کرنے والا	ہمیشہ رہنے والا	اصل مالک
اَلرَّشِیْدُ	اَلصَّبُوْرُ			
انتہائی رہنما	بڑا تحمل والا			

حادثات سے بچنے کا وظیفہ

جناب طلق فرماتے ہیں کہ ایک شخص جناب ابودرداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا کہ آپ رضی اللہ عنہ کا مکان جل گیا، فرمایا نہیں جلا۔ پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا۔ پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر دی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں۔ پھر ایک اور شخص نے آ کر کہا کہ ابودرداء رضی اللہ عنہ آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ رضی اللہ عنہ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی۔ فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا۔ کہ میرا مکان جل جائے، کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے، تو شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

(میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے، اس لیے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا) کیونکہ یقیناً اصل محافظ اللہ تعالیٰ ہی ہے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْكَ

اے اللہ تعالیٰ! آپ میرے ربّ ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں

تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

میں آپ پر توکل کرتا ہوں اور آپ عرش عظیم کے ربّ ہیں اللہ تعالیٰ جو

مَاشَآءَ اللّٰهُ کَانَ وَمَالَمْ یَشَأ لَمْ یَکُنْ، وَلَا

چاہتے ہیں وہ ہی ہوتا ہے اور جو نہیں چاہتے وہ نہیں ہوتا۔ گناہوں سے دور

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ،

رہنے اور نیکیوں کی توفیق صرف اللہ تعالیٰ ہی سے ملتی ہے جو بہت بلند اور

اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، وَاَنَّ

بہت بڑے ہیں۔ میں جانتا ہوں بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر بڑے قادر ہیں

اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا،

اور بے شک اللہ تعالیٰ نے یقیناً ہر چیز کو اپنے علم کے ساتھ گھیر رکھا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّ نَفۡسِیۡ

اے اللہ بے شک میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اپنے نفس کے شر سے

وَمِنۡ شَرِّ کُلِّ دَآبَّةٍ اَنۡتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَآ

اور ہر جان دار کے شر سے کیوں کہ آپ ان کی پیشانیوں کو پکڑے ہوئے ہیں۔

اِنَّ رَبِّیۡ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ

بے شک میرے رب کا راستہ ہی سیدھا راستہ ہے۔

(عمل الیوم واللیلہ، باب ما یقول اذا اصبح ۵۷)

مہارت پیدا کی جائے۔ جب کہ اس کورس کا دوسرا مقصد یہ ہے کہ تمام لوگ مختصر مدت میں براہِ راست قرآن مجید اور حدیث شریف سمجھنے کے قابل ہو جائیں نیز نماز اور مسنون دعائیں براہِ راست سمجھ سکیں۔ اس مقصد کے لیے عربی گرائمر کو بنیاد بنایا گیا ہے اور اس کا خصوصی نصاب ترتیب دیا گیا ہے۔

2- مطالعۂ قرآن پروگرام

"دار الفد" کے زیرِاہتمام مختلف مقامات پر ریگولر کلاسز کے ساتھ ساتھ ترجمہ وتفسیر قرآن کی کلاسز بھی جاری رہتی ہیں۔ عربی گرامر، الفاظ کی لغوی تشریحات، قرآن کی تفسیر خود قرآنِ مجید، احادیثِ مبارکہ اور اقوال صحابہ وسلف کے ذریعے نیز اپنا محاسبہ و جائزہ اس پروگرام کا خاص اور دل چسپ حصہ ہیں۔

3- مطالعۂ حدیث پروگرام

اس کورس کے تحت مختلف کلاسز میں سلیبس کے طور پر نخبۃ الاحادیث، بلوغ المرام، عمدۃ الاحکام، اللؤلؤوالمرجان اور صحیح بخاری جیسی اہم کتابیں پڑھائی جاتی ہیں، جن کی بدولت تمام معاملاتِ زندگی میں دینی رہنمائی میسر آ جاتی ہے۔ ان کلاسز میں بھی عربی گرامر اور لغتِ عربیہ سے معاونت لی جاتی ہے۔

دار الفلاح

تعلیمات اسلامیہ کے فروغ کا مثالی و معیاری ادارہ

قرآن بلاتا ہے اندھیروں سے روشنی کی طرف

- قرآن پڑھیں
- پڑھائیں
- اسے سمجھیں
- اس پر عمل کریں

اور اسے دوسروں تک پہنچائیں

ہمارا نصب العین

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی رضا کا حصول

ہمارا ہدف

فرقہ واریت سے بالا ہوکر، مثبت انداز میں قرآن وسنت ہی کے ذریعے

- عقائد وایمانیات کی اصلاح
- اعمال کی درستی
- عمدہ اخلاق کی تربیت اور
- معاملات کی اصلاح

ہمارا پروگرام

امت مسلمہ میں تعلیماتِ اسلامیہ کے فروغ کے لیے

- عوامی سطح پر قرآن وحدیث فہمی کی کلاسز
- مطالعہ قرآن وحدیث کی خصوصی کلاسز کا اجراء
- آسان اور دل چسپ انداز میں عربی زبان اور قواعد کی تدریس
- قواعدِ تجوید کے مطابق درست انداز سے عربی لہجے میں تلاوتِ قرآن کی مہارت پیدا کرنا